میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 21 ذی القعدہ، 1438ھ | 13/08/2017 | نمبر: PR17062

14 اگست یوم آزادی کا پیغام

نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام پاکستان کے مسلمانوں کے لئے حقیقی آزادی کو یقینی بنائے گا

14 اگست کے دن مسلمان اُن قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جو 70 سال قبل اسلام کے نام پر پاکستان کے قیام کے لیے دیں گئی تھیں۔اس امت پر جو کچھ گزر چکا ہے، جن حالات کا ہم آج سامنا کر رہے ہیں،اور آنے والے دنوں میں ہمیں کیا کرنا چاہیے، اس حوالے سے حزب التحریر ولایہ پاکستان ایک یاد دہانی امت کے سامنے پیش کرنا چاہتی ہے۔

جو کچھ گزر چکا ہے تو وہ اسلام کے لیے ہماری اچھی خدمات ہیں جنہیں اب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا کہ وہ ان پر فیصلہ دیں گے اور اجر عطاء فرمائیں گے۔ نبوت کے طریقے پر پہلی خلافت، خلافت راشدہ کے وقت سے ہم نے اس پورے خطے پر تقریباً ایک ہزار سال تک حکومت کی اور لوگوں کے امور کو اسلام کی روشنی کے تحت منظم اور ادا کیا۔ہم نے 1757 کے بعد سے برطانوی راج کی قابض افواج کے خلاف بھرپور مزاحمت کی جب انہوں نے حکومت ہم سے چھین لی۔ ہم نے برطانوی راج کے خلاف بھرپور جدوجہد کی جسے مسلمانوں اور ہندوؤں میں سے غداروں کی معاونت حاصل تھی،وہ برطانوی راج جس نے ہماری شریعت کے احکامات کو ختم کر دیا اور ہم پر قوت کے زور پر ظالمانہ سرمایہ دارانہ نظام نافذ کیا۔اس طرح مسلمان اور غیر مسلم دونوں ہی کفر کی حکمرانی میں غربت کی دلدل میں ڈوب گئے، قحط سالی کا شکار اور قرضوں کے بوجھ تلے دب گئے،جبکہ اسلام کی حکمرانی میں برصغیر پاک وہند نہ صرف اپنے لوگوں بلکہ اپنے علاقوں سے دور رہنے والوں کے لیے بھی کثیر خوراک پیدا کیا کرتا تھا۔

ہم مسلمانوں نے برطانوی راج کے سامنے جھکنے سے انکار کیا تھا۔ہم نے اس کی بھرپور مزاحمت کی چاہے وہ 1857 کا جہاد ہو، تحریک خلافت ہو یا اسلام کے نام پر پاکستان کا قیام ہو۔اُس وقت بھی آج ہی کی طرح اسلام ہمارا مقصد تھا اور یہ وہ واحد مقصد ہے جس پر مسلمان متحرک ہو جاتے ہیں جبکہ کسی دوسرے مقصد کے لیے مسلمان اس طرح متحرک نہیں ہوتے کیونکہ اسلام سے محبت اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کی وجہ سے ہے۔ قیام پاکستان کے لیے کس طرح 70 لاکھ سے زائد مسلمانوں نے پاکستان کی جانب ہجرت کی تھی تاکہ ہندو کے ظالمانہ اور جابرانہ حکمرانی سے محفوظ رہیں۔لاکھوں لوگوں نے اپنی املاک چھوڑ دیں،لاکھوں شہید کر دیے گئے،ہزاروں خواتین کی عزتوں کو تار تار کر دیا گیا،لیکن مسلمانوں نے کبھی بھی اس پر پچھتاوے کا اظہار نہیں کیا کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اُن کی قربانیوں کا بدلا اور اجر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پاس محفوظ ہے۔ ہجرت کرنے والے مسلمانوں کا پُرتپاک خیر مقدم کیا گیا کیونکہ مسلمانوں کو مہاجرین اور انصار کی سنہری مثال یاد تھی۔پاکستان کا قیام ممکن ہی نہیں تھا اگر یہ اسلام کے لیے نہ ہوتا کیونکہ یہ اسلام ہی تھا اور ہے جس نے مختلف علاقوں، رنگ و نسل کے مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا اور انہوں نے پاکستان کے قیام کے لئے عظیم ترین قربانیاں دیں۔

آج کی صورتحال یہ ہے کہ انفرادی اور اجتماعی طور پر اسلام ہی ہمارے دلوں کی دھڑکن ہے۔ ہم آج برطانوی راج کی جگہ امریکی راج کے خلاف شدید مزاحمت کر رہے ہیں جو ہمارے آباؤ اجداد کی زبردست تاریخی قربانیوں کو ضائع کر دینا چاہتا ہے۔ فوجی و سیاسی قیادت میں موجود غداروں، میر

ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl
یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK

صادق اور میر جعفر کی اولادوں، نے ہمارے علاقے کو امریکہ کی غلامی میں دے دیا ہے۔ امریکہ کے "ڈومور" کے مطالبوں کو پورا کرنے کے لیے ہماری افواج کو قبائلی مزاحمت سے لڑنے کے لیے آگے کر دیا گیا ہے تا کہ افغانستان میں موجود قابض صلیبی امریکی افواج کو زبردست قبائلی مزاحمت سے تحفظ فراہم کیا جائے۔ امریکی مطالبے پر "تحمل" کی پالیسی اختیار کی گئی ہے اور ہماری افواج کو بیرکوں میں بند کر دیا گیا ہے کہ کہیں وہ مقبوضہ کشمیر میں بڑھتے بھارتی مظالم کے خلاف اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کے لیے حرکت میں نہ آجائیں اور کشمیر کو آزاد کرالیں۔ یہ غدار حکمران کفار کے احکامات اور ان کے سرمایہ دارانہ نظام کی اندھی تقلید کرتے ہیں اور شرعی احکامات کو پس پشت ڈالتے ہیں اور اس طرح ہماری معیشت کو تباہ برباد کر دیا ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں بیش بہا قدرتی وسائل سے نوازا ہے۔

اور جہاں تک آنے والے دنوں کا تعلق ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری اور اطاعت کرتے ہوئے نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ہی ہمارے لیے آگے بڑھنے کا واحد رستہ ہے جو ہمیں امریکی راج سے نجات دلائے گا۔ لہٰذا حزب التحریر اُن سب کو دعوت دیتی ہے جو ایک ہزار سال سے زائد کی اسلام کی حکمرانی، ہماری قربانیوں اور استقامت کی تاریخ کی قدر کرتے ہیں کہ وہ حزب کے مخلص شباب کے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور پاکستان کو دوسری خلافت راشدہ کا نقطہ آغاز بنادیں جو پوری امت کی سرپرست ہو گی۔ اور حزب التحریر افواج میں موجود مخلص مسلم افسران کو بھی دعوت دیتی ہے کہ وہ انصار کی مثال کی پیروی کریں جنہوں نے اسلام کے مکمل اور فوری نفاذ کے لیے نصرۃ فراہم کی تھی۔ امریکی راج کا مزید ایک اور سال مت گزرنے دیں بلکہ اس کا خاتمہ کر کے اس خطے کو امت کی ڈھال، خلافت کا تحفہ عطاء کر دیں، وہ خلافت راشدہ جو ہم پر اسلام کے مطابق حکمرانی کرے گی اور ہمارے دشمنوں کے خلاف ہمیں یکجا کر کے ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑا کر دے گی۔ آئیں اس دنیا سے جمہوریت کی کرپشن اور ظلم کے خاتمے کے لیے جدوجہد کریں اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ

"پھر ظلم کی حکمرانی ہو گی، اور اُس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر اللہ اس کا خاتمہ کر دیں گے جب وہ چاہیں گے۔ پھر اس کے بعد نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔ اس کے بعد آپ ﷺ خاموش ہو گئے" (احمد)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس